السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زَیْدٌ اَحدَثَ فِی الصَّلاَۃِ فَاسْتَحْیٰ مِنَ النَّاسِ وَاَتَمَّ الصَّلٰوۃَ ثُمَّ اَعَادَ الصَّلٰوۃَ خُفْیَۃً وَصَارَ الْحَیَائُ مَانِعًا مِنْ قَطْعِ الصَّلٰوۃِ وَالْحَالُ اَنَّ نِیَّتَہٗ لَیْسَتْ تَوْہِیْنَ الصَّلاَۃِ وَتَحْقِیْرَہَا اَیَصِیْرُ زَیْدٌ کَافِرًا وَمُرْتَدًّا بِہٰذَا الْفِعْلِ اَمْ ہُوَ آثِمٌ فَقَطْ۔

زید نماز میں بے وضوء ہوگیا اور اس نے لوگوں سے حیا کی اور نماز مکمل کی پھر اس نے پوشیدہ نماز لوٹائی اور نماز توڑنے سے حیا رکاوٹ بنا حالانکہ وہ نماز کی توہین یا تحقیر کی نیت نہیں رکھتا کیا زید اس فعل سے کافر ومرتد ہوگا یا صرف گناہ گار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''بِئْسَ مَا صَنَعَ لٰکِنْ لاَ یَصِیْرُ بِہٖ مُرْتَدًّا کَافِرًا''

''اس نے برا کام کیا ہے لیکن وہ اس سے کافر مرتد نہیں ہوگا''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[طہارت کے مسائل ج1ص 92]

[محدث فتویٰ]